تصریحات

صدر

اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ اور مکمل دین ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک کا ارشاد ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا"۔

اسلام سے الگ ہو کر کوئی بھی طریقہ عبادت خدا تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کا ذریعہ نہیں بن سکتا۔ جیسا کہ اللہ پاک کا ارشاد ہے ومن یبتغ غیرالاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخاسرین۔ اللہ پاک نے ہمیں کامل اور مکمل نظام اسلام اپنانے کا حکم دیا ہے۔ قرآنی ارشاد ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطٰن انہ لکم عدو مبین۔

دین کا مظہر اور مکمل اسلام کی عملی تصویر وتفسیر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ جیسا کہ قرآن ناطق ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ" خدا کی رضا اور مومنوں کے اعمال کی قبولیت کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور سنت کی چھاپ ایک اساسی امر کی حیثیت رکھتی ہے قرآن پاک کا ارشاد ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفرلکم ذنوبکم واللہ غفور الرحیم۔ باہمی تنازعات اور معاملات کے الجھاؤ کو سلجھانے کی اللہ پاک نے ہماری یوں راہنمائی فرمائی۔ یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیء فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تومنون باللہ والیوم الاخر ذلک خیر واحسن تاویلا

ان مذکورہ بالا فرامین خداوندی سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور نظام زندگی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تیئس ۲۳ سالہ نبوت کی زندگی نے احکام دین کے ایک ایک شوشے اور زیر و زبر کو واضح فرمایا دین کے کسی معاملے میں کوئی جھول اور کوئی ابہام باقی نہیں رہنے دیا۔

خدانخواستہ اگر پھر بھی امت میں کوئی اختلاف رونما ہو جائے تو اس کے حل کی بھی اللہ پاک نے ایک واضح صورت بیان فرمائی، فردوہ الی اللہ والرسول۔ کہ تم اپنے اس "تنازع کو اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤ۔ صورت حال یہ ہے رابطہ عالم

اسلامی کے شعبہ سپریم کونسل آف مساجد کا ایک فتویٰ شائع ہوا کہ اذان سے قبل مروجہ درود سلام کا دین سے کوئی تعلق نہیں اور یہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے سراسر خلاف ہے۔ ع
اتنی سی بات تھی جو بتنگڑ بن گئی

ہماری وزارتِ مذہبی امور اور اوقاف کا کوئی نمائندہ وہاں موجود تھا۔ وہ اس مجلس کی محققانہ گفتگو اور عالمانہ متفقہ فیصلہ سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اس نے آتے ہی مرکزی اوقاف کے ماتحت مساجد کے خطباء کو مسنون آذان کہنے کا سرکلر جاری کر دیا۔ چنانچہ اتنی سی بات سے ہمارے بریلوی مولویوں کے ماتھے پر شکنیں پڑ گئیں بھنویں تن گئیں چہرے سرخ ہو گئے۔ جسم میں کھچاؤ اور تناؤ شدت اختیار کر گیا۔ اندازِ گفتگو جو پہلے بھی اتنا زیادہ شائستہ نہ تھا اب انتہائی غیر شائستہ صورت اختیار کر گیا۔ بعض حضرات نے گزگز بھر کی زبانیں بولنا شروع کر دیں سر پر آسمان کو اٹھا لیا ملک میں شور و غوغا اور ہنگامہ آرائی کو تیز تر کر دیا کہ ہم لوٹے گئے، ہم مارے گئے، ہمارا کوئی پرسانِ حال نہ رہا کیونکہ اب آذان بھی ہم سے سنت کے مطابق کہلوائی جا رہی ہے۔ یہ ہو گیا، وہ ہو گیا وہابیت اور نجدیت غالب آ گئی وغیرہ کے نعرے لگا کر پورے ملک کو پریشان کرنے کی سبیلیں نکالنا شروع کر دیں۔ لاہور کے بزعم خود ایک قومی اخبار نے اس فتنے کو ہوا دینے میں خاص کردار ادا کیا۔ چنانچہ ہم نے اسی وقت ان کا نوٹس لیا ان کے اکابر اور اصاغر سے دردمندانہ درخواست کی کہ مسائل دلائل سے حل ہوتے ہیں شور و غوغہ سے نہیں ہماری بات پر غور کرنے کے بجائے انہوں نے مٹکے کی بولیاں دینا شروع کیں۔ جو انبیاءؑ کی سنت کے سراسر خلاف ہے۔ ہمارا مؤقف بالکل واضح ہے کہ بھائی سینہ زوری شور و غوغہ ہنگامہ پسندی اور مسائل کی بولیاں دینے سے تو مسئلہ حل نہیں ہوتا آؤ بیٹھ کر تحقیق کر لیں اگر کتاب و سنت سے آپ کا مؤقف ثابت ہو جائے تو اس میں اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں اور اگر آپ کا موقف صحیح نہیں اور یقیناً صحیح نہیں تو پھر ضد اہلِ علم کی توہین ہے، ہٹ دھرمی اہلِ انصاف کا شیوہ نہیں بات بالکل واضح ہے عہدِ خیر القرون یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تابعینؒ تبع تابعینؒ، محدثینؒ، مفسرین اور ائمہؒ، فقہاء کے زمانہ میں شیخ عبدالقادر جیلانی کے دور میں مجدد الفؒ ثانی حجۃ الہند شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں بلکہ آپ ہی کے علماء، علماء فرنگی محل لکھنؤ مولانا احمد رضا خاں، مولانا مراد آبادی، مولانا الوری، مولانا کچھوچھوی کے زمانے میں آپ کی مروج اذان موجود تھی؟ یقیناً موجود نہ تھی۔ آپ پھر اس بدعت پر مصر کیوں ہیں؟ یہ بھی آپ کو معلوم ہے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد۔ تو

اس کی روشنی میں یہ پیوندکاری خالص بدعت قرار پائی ہے یہ کہنا کسی آذان سے قبل درود و سلام کی تم ممانعت دکھاؤ کس قدر جہالت پر مبنی ہے یہ بات کوئی ابوالفضل اور فیضی تو کہہ سکتا ہے لیکن کسی اہلِ علم، اہلِ تحقیق، اہلِ انصاف اور خداترس عالم سے اس کی توقع نہیں کی جاسکتی آپ حضرات اپنے کو بریلوی حنفی گردانتے ہیں تو اپنے فقہاء حنفیہ سے ہی اس مذعومہ اذان کا ثبوت پیش فرمائیں حنفی فقہ کی متعارف کتابیں۔ ہدایہ شرح وقایہ۔ قدوری۔ منیۃ المصلی، کنزالدقائق وغیرہ ہر مدرسہ میں موجود ہیں۔ ان سے ہی کوئی ثبوت پیش کریں تاکہ آپ کی حنفیت کا پتہ چل سکے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ جن کی گیارھوں آپ بڑے زور وشور سے اہلِ محلہ سے وصولتے ہیں۔ ان سے ہی اپنے مؤقف کی تائید میں کوئی دلیل لائیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ ۔ سے آپ مجدد کی نسبت بڑی شان وشوکت سے ظاہر کرتے ہیں ان سے ہی آپ اس غیر مسنون آذان کے جواز میں کوئی قول لائیں حضرت شاہ ولی اللہ اور شاہ عبدالعزیزؒ سے آپ اپنی علمی نسبت کا فخر کیا کرتے ہیں۔ ان سے ہی اپنے اس مؤقف کی تائید ثابت کر دیں تو پھر بھی ہم آپ کو سچا مان لیں گے۔ ہم آپ کو ایک اور چھوٹ دیتے ہیں کہ مولوی احمد رضا خان اور مولوی نعیم مراد آبادی جو اس فرقہ بریلویہ کے بانی مبانی ہیں ان سے ہی کوئی ایسی تحریر پیش کریں جس میں آپ کے مروج غیر مسنون آذان سے قبل درود وسلام کا ثبوت ملتا ہو۔ ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کبھی اس کا ثبوت پیش نہیں کر سکتے۔

فأتوا برهانكم ان كنتم صادقين ؕ

کیا یہ حقیقت نہیں کہ دین حضور پاکؐ کی ذات پر مکمل ہوا مکہ اور مدینہ کے حوالی میں نازل ہوا دین بریلی اور فیصل آباد میں نازل نہیں ہوا۔ یہ مروجہ آذان ایجادِ بندہ ہے اس کا منبع فیصل آباد کا مشہور فرقہ باز مولوی تھا۔ اسی کے اشارے سے اس کے تلامذہ نے اس غیر مسنون آذان سے قبل درود و سلام کو فروغ دیا۔ بعض سطحی قسم کے نیم ملاؤں نے نام نہاد قومی اخبار کے ذریعے چیلنج بازی سے سستی شہرت حاصل کرنے کا پیشہ شروع کر رکھا ہے حالانکہ ان کی اکثریت علمی اعتبار سے تہی دامن تہی دست اور تحقیق سے بے بضاعت ہے۔ ان کے بعض انصاف پسند راست باز خداترس علماء کے فتاوی موجود ہیں۔ جن سے ان کی مروجہ اذان کی غیر شرعی غیر مسنون ہونے کی پوزیشن بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ ہم علم تقوی خداپرستی سچی محبت رسولؐ اور انصاف کے نام پر ان سے درخواست کریں گے کہ ضد اور تعصب کو ٹھوک دیجئے۔ صحیح مسنون آذان کی صورت کو قبول کیجئے آذان سے قبل